بسم اللہ الرحمن الرحیم

رسائل نعیمیہ

حضرت حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمۃ اللہ علیہ

کے آٹھ مختلف رسائل اور چھوٹی کتب کا مجموعہ

ضیاء القرآن پبلی کیشنز گنج بخش روڈ
لاہور

حضرت حکیم الامت مفتی احمد یار خاں نعیمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
کے آٹھ مختلف رسائل اور چھوٹی کتب کا مجموعہ

صاحبزادہ اقتدار احمد خاں نعیمی قادری بدایونی مالک نعیمی کتب خانہ گجرات

فہرستِ رسائل

48

اوّل ہیں ہی ہیں۔ جنہیں امام کی ہر حرکت معلوم ہے۔ ہم لوگ صف اخیر
ہیں۔ ان کے خبر دینے سے ہمیں حضور کے حالات معلوم ہوں گے
اگر ان کی نماز یا ایمان غلط ہے تو ہمارا ایمان کیسے صحیح ہو سکتا ہے وہ
حضرات اسلام کی ریل کا پہلا ڈبہ ہیں جو انجن سے ملا ہوتا ہے۔ ہم
لوگ آخری ڈبہ جس کا انجن سے تعلق پہلے ڈبے کے ذریعے ہوتا ہے اگر وہ حضرات
ہی انجن سے کٹ کر رہ گئے۔ منزل مقصود پر نہ پہنچے تو ہم کیسے پہنچ سکتے ہیں ہمارا حضور
سے تعلق تو انہی کے ذریعہ سے ہے۔ ہماری نجات ان ہی کی طفیل ہے۔

س۔ روافض کہتے ہیں کہ خلافت معصومین کو ملنی چاہیئے تھی۔ بارہ
امام معصوم ہیں۔ لہذا وہ ہی خلیفہ ہونے چاہیئے تھے نہ کہ خلفاء
ثلاثہ۔ کیونکہ وہ اگر مومن بھی ہوں تب بھی معصوم نہیں۔

ج۔ اگر خلافت معصومین کا حق ہوتی تو اولاد کو نہ ملتی بلکہ فرشتوں کو ملتی۔
یہ ہی تو فرشتوں نے عرض کیا تھا کہ انسان خون بہائے گا۔ فساد
پھیلائے گا یعنی معصوم نہ ہوگا۔ آخر کار خلافت الٰہیہ فرشتوں نے
مانی۔ ابلیس نے نہ مانی۔ خلافت مصطفوی بھی مومنین نے مانی شیاطین
الانس نے نہ مانی۔ دونوں کا حال یکساں ہے۔

س۔ اللہ کے نام توفیقی ہیں پھر اسے خدا کیوں کہتے ہیں۔ یہ نام بھی کسی
آسمانی کتاب سے ثابت نہیں۔

ج۔ خدا رب کا نام نہیں بلکہ اس کی صفت یعنی مالک کا ترجمہ ہے۔ خدا
کی صفت کا ترجمہ ہر زبان میں کرنا جائز ہے مگر نام کے لئے ضروری
ہے۔ کہ وہ عربی یا عبرانی زبان کا ہو۔ کیونکہ زبانی کتابیں اور صحیفے انہی
زبانوں میں آئے۔ لہذا اسے گاڈ یا رام پرھو پرماتما نہیں کہہ سکتے۔
کہ یہ عجمی نام ہیں اور پروردگار پالنہار کہہ سکتے ہیں کیونکہ یہ نام نہیں
بلکہ عجمی زبان میں اس کے صفات کے ترجمے ہیں۔ اگر یہ الفاظ نام